یہ کس طرح ہو، پانچ پاؤنڈ میں یہ معمہ بظاہر ناقابلِ حل ہی لگتا ہے۔ (مسلم سجاد)

ماہنامہ **آئین**، ماڈرن ازم کا چیلنج اور اسلام، اشاعت جون ۲۰۰۵ء، مدیر: مرزا الیاس۔ ملنے کا پتا: فرسٹ فلور، اے-۱/۹، رائل پارک، لاہور۔ صفحات: ۲۲۵۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

ماہنامہ آئین لاہور نے مغربی تہذیب کو سمجھنے، اس کے اثرات کا احاطہ کرنے اور اس کے عمق کا جائزہ لینے کے لیے اہلِ فکرودانش کی آرا اکٹھی کیں اور دنیا بھر کے اُردو داں طبقے کے لیے تین عظیم خاص نمبر ''مغربی تہذیب'' کے نام سے پیش کر دیے۔ بیش تر مرزا الیاس کی ناقابلِ یقین محنت ہے، جس پر وہ بجا طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔

گذشتہ خاص نمبروں کی طرح مغربی تہذیب 'اشاعت خاص سوم' مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی ایک تحریر اور مرزا محمد الیاس صاحب کے سات تجزیاتی مضامین پر مشتمل ہے۔ اِس خاص نمبر میں ماڈرن ازم کی تعریف متعین کرنے، اس کے تاریخی حوالوں سے متعارف کرانے اور اس کے دور رس اثرات کی وسعت کھنگالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ادب اور فنونِ لطیفہ سے اس کے حوالے، چرچ پر اس کے اثرات اور اس نظریے کے زوال پر پہلے مضمون میں بحث موجود ہے۔

لبرل ازم، جدیدیت کا ایک اور چہرہ ہے۔ اس کے خدوخال ''جدید معاشروں میں مسائل، مشکلات اور بحران'' میں واضح کیے گئے ہیں۔ انسانی حقوق، آج کے دور کا سب سے معروف چلتا ہوا سکہ ہے، خدا کو پیچھے کر دینے اور انسان اور اُس کی خواہشات کو آگے کر دینے کا کام موجودہ دور میں جس طرح ہو رہا ہے اُس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ انسان اور انسانی حقوق کو اتنا مقام دے دیا جائے کہ خدا اور اُس کے حقوق از کار رفتہ محسوس ہوں، کیتھولک عیسائیت نے پہلے ماڈرن ازم کو پروان چڑھایا اور بعدازاں اسی ماڈرن ازم نے اس کا تمسخر اُڑایا، مغرب میں نشاتِ ثانیہ کے عمل کی جو جہتیں رہی ہیں اُن پر بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

مابعد جدیدیت، تقسیم و تنسیخ اور جدید معاشرے کے عنوان سے سرمایہ داری نظام اور جدیدیت کے بارے میں مغربی معاشرے کی ٹوٹ پھوٹ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ خاندان کو ختم کرنے اور انفرادیت کے نام پر انسانیت کو سُولی چڑھانے کی جو کوشش ہو رہی ہے اُس پر بھی تفصیلی